سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1973
مغربی پاکستان لینڈ رووینیو (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳
THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی کچھ گنجائشوں کو دہرانا

Revival of certain provisions of W.P Act XVII of 1967

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1973

مغربی پاکستان لینڈ رونیو (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

[۲۸ اپریل ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں بارانی اور سیلابی زمینوں پر نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان لینڈ رونیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں بارانی اور سیلابی زمینوں پر نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان لینڈ رونیو ایکٹ، ۱۹۶۷ (۱۹٦٤ کا مغربی پاکستان ایکٹ XVII) میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان لینڈ رونیو (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

۱۹٦٤ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی کچھ گنجائشوں کی تجدید
Revival of certain provisions of W.P Act XVII of 1967

۲۔مغربی پاکستان لینڈ رونیو (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کا سندھ ایکٹ IX) کے ذریعے مغربی پاکستان لینڈ رونیو ایکٹ، ۱۹٦٤ (۱۹٦٤ کا مغربی پاکستان ایکٹ XVII) میں کردہ ترامیم اور منسوخی، بارانی اور سیلابی زمینوں کے سلسلے میں کبھی بھی نہیں کیا گیا یا غیر موثر نہیں بنایا گیا

سمجھا جائے گا۔
وضاحت: اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے:
(i)"بارانی زمین" کا مطلب ہوگا زمین کاشت جو برسات کے ذریعے ہوتی ہو؛ اور
(ii)"سیلابی زمین" کا مطلب ہوگا زمین کی کاشت جو سیلاب کے پانی یا دریا کے ذریعے کی جاتی ہو۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔